یوحنا۱۲: ۱۔۱۱

غزل الغزلات ۳: ۴ میری جان کا پیارا مجھے مل گیا میں اُسے پکڑ رکھا اور اُسے نہ چھوڑا۔ بہت سے لوگ پنا گھر بار سب کچھ چھوڑ دیتے ہیں خدا کی خدمت کے لیے، ایسا کیا اُنہیں متاثر کرتا ہے کہ وہ یہ انتہائی قدم اُٹھاتے ہیں۔ جم ایلیٹ ایک مشنری تھا جو اپنے چار ساتھیوں کے ساتھ ایک قبائیلی علاقے میں گیا، اُس کے پاس خوراک کے بورے تھے تا کہ وہ مقامی لوگوں کے ساتھ دوستی کر سکے، کچھ کوششوں کے بعد اُس نے اُن نے ملنے کا فیصلہ کیا جب اُنہیں لگا کہ اب وہ اُس قبیلے کے لوگوں مل سکتے ہیں لیکن جم اور اُس کے دوستوں کو معلوم نہیں تھا کہ اُن پر حملہ ہونے والا ہے جب ہم پر حملہ ہوا تو جم کے پاس پستول تھی جسے وہ استعمال کر کے اپنی اور اپنے ساتھیوں کی جان بچا سکتا تھا لیکن اُس نے ایسا نہیں اس طرح وہ اور اُص کے چاروں دوست جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔

یوحنا ۱۲ اباب میں ہم ایک واقعہ پڑھتے ہیں جس میں یسوع مسیح کے لیے بڑی قربانی دی گئی، اس سے پہلے باب نمبر ۱۱ میں ہم دیکھا کہ مسیح نے اپنے پیارے دوست لعزر کے لیے، اپنے شاگردوں اور مذاق اُڑانے والوں کے لیے کیا کیا تھا، مسیح خداوند نے آواز دیکر ایک مُردہ کو زندگی میں بُلا لیا تھا۔ اس کے بعد یسوع مسیح مارتھا مریم اور لعزر کے ساتھ ہیں کھانے کی میز پر، اور لگتا ہے کہ جیسے زندگی عام ڈگر پر آ گئی ہے۔ حسب معمول مارتھا خدمت کر رہی ہیاں سب کے درمیان کچھ غیر معمولی سا ہوا جب مریم نے اپنا رُخ مسیح خداوند کی طرف کیا۔ اُس کے پاس یسوع مسیح کے لیے ایک تحفہ تھا یہ مریم کا طرز عبادت تھا جس میں تین خاص علامتیں تھیں پہلا خداوند یسوع مسیح کے پاؤں، مریم کے بال اور پھر وہ عطر جس سے سارا گھر مہک اُٹھا تھا۔ یوحنا ۱۲: ۳۔ مریم نے کیوں مسیح پر عطر ڈالا تھا۔ مریم کا یسوع مسیح کے پاؤں پر عطر ڈالنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ خداوند یسوع مسیح کو سب سے زیادہ بااختیار مانتی ہے۔ اور مریم کا یہ عمل نبوتی بھی تھا کیونکہ مسیح خداوند نے کہا یہ عطر اُس نے مصلوبیت کی تیاری کے لیے اُس پر ڈالا ہے۔ اور ظاہر ہے مریم نے یسوع کے قدموں میں بیٹھ کر سیکھا تھا اور اُس یسوع مسیح کو اپنے دکھ سہنے، مصلوب ہونے کے بارے میں پیشن گوئی کرتے سُنا تھا۔ اُس گھر میں ہوتی گفتگو کے دروان سب نے یہ سُنا تھا لیکن مریم تھی جس نے اس کے متعلق کچھ کیا تھا۔ مریم نے مسیح کے الفاظ کا یقین کیا کیونکہ اُس نے دیکھا تھا کہ وہ مُردہ کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ مریم نے اپنے اس عمل سے اس بات کا اظہار کیا تھا یسوع مسیح خداوند ہے۔

پھر لکھا ہے کہ اُس نے اپنے بالوں سے اُن کو پونچھا۔ یہاں اس حوالہ میں سب سے زیادہ غور طلب بات یہ ہے کہ اُس نے اپنے بالوں سے مسیح کے پاؤں کو مسح کیا۔ یہودی تہذیب میں کہا جاتا تھا کہ بال عورت کی شان اور اُس کا پردہ ہیں۔ بالوں کو کاٹنا، اور اُنہیں کسی کے سامنے بچھانا شرم کی بات تھی۔ اور ایک شاگرد نے اُسے ڈانٹا بھی کہ یہ عطر بیچ کر غریبوں کی مدد کی جا سکتی تھی۔ مریم کو اس بات کی پرواہ نہیں تھی اُس نے اردگرد لوگوں کی، اور بے عزتی کی پرواہ کیے بنا مسیح کی پرستش کی۔ یہ واقعہ اُس واقعہ کی طرح ہے جہاں ایک بدکار عورت نے اپنے آنسوؤں سے مسیح کے پاؤں دھوئے اور اُن کو اپنے بالوں سے پونچھا۔ (لوقا ۷: ۳۶۔۵۰) اردگرد بیٹھے لوگوں نے کیا سوچا اور کیا کہا، بات یہ اہم ہے کہ جن لوگوں نے یہ عمل کیا اُن کے لیے اس عمل سے بڑھ کر کوئی خوشی نہیں تھی۔

پھر لکھا ہے کہ وہ گھر خوشو سے مہک اُٹھا تھا۔ اس خوشبو کا زکر احبار کی کتاب کے پہلے باب میں بھی ہے اور اس سے بھی پہلے طوفان کے بعد

جب خدا کے حضور قربانی گذارنی گئی تو خدا نے اُس راحت انگیز خوشبو کو لیکر کہا کہ میں انسان کے سبب سے پھر زمین کو تباہ نہیں کروں گا کیونکہ انسان تو اپنے لڑکپن ہی سے گناہگار رہے۔اور پھر ۲ کرنتھیوں ۲:۱۵ پڑھیں۔جو مہک اُس گھر میں پھیل گئی تھی وہ اچھی تھی اور اُس سے خداوند خوش ہوا۔پرانے عہدنامہ میں خدا قربانیوں کی راحت انگیز خوشبو لیتا اور اپنے لوگوں کی فرمانبرداری پر خوش ہوتا تھا۔پھر نئے عہدنامہ میں ۲ کرنتھیوں میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم مسیح کی خوشبو ہیں۔جب لوگ عام زندگی میں ہیں ملتے ہیں تو یا وہ مسیح سے دور ہوتے ہیں یا پھر وہ قریب آتے ہیں۔اور اُس گھر میں جہاں مسیح بیٹھے تھے یہوداہ اسکریوتی تھا جس کو یہ خوشبو پسند نہیں آئی تھی کیونکہ اُس کا دل خداوند کے ساتھ درست نہیں تھا۔اسی لیے خداوند نے کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے۔یوحنا ۸:۲۴۔مریم اپنی سالوں کی بچت اور کمائی خدا کو خوش کرنے میں لگاتی ہے لیکن یہوداہ یہ سمجھ نہیں پاتا کہ مسیح پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے۔ہمارے اردگرد بھی ہزاروں ایسے لوگ ہونگے جو خدا مسیح کو جاننا نہیں چاہتے ہیں۔اُن کی زندگی ایسے اصولوں سے بھری ہے جن پر عمل کر کے انہیں لگتا ہے کہ وہ کامیاب ہو جائیں گے۔لیکن یسوع مسیح کے تعلقات بنانے کے لیے اُن کے پاس وقت نہیں ہے ہمیشہ نا کہتے ہیں۔ایک گھر میں ایک ہی خوشبو کے زیر اثر خداوند یسوع مسیح کے لیے دو مختلف ردعمل تھے۔ایک کے لیے کوئی قدر نہیں تھی جب کہ ایک نے اپنا سب کچھ مسیح پر لُٹا دیا۔چارلس سپرجن اس واقعہ کو پڑھ کر کہتا ہے کہ میرا دل کرتا ہے کہ مجھے معلوم ہو کہ میں یسوع مسیح کے لیے کیا کروں اس عورت نے اپنی سب سے قیمتی چیز مسیح کی نذر کر دی۔کیا ہم سب نے کبھی یہ سوال کیا ہے کہ ہم مسیح کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔۱یوحنا ۳:۱۶ میں لکھا ہے کہ ہم نے محبت کو اس طرح سے جانا کہ اُس نے پہلے ہم سے محبت کی،اور اُس نے اپنی جان ہمارے واسطے دے دی۔کیا آپ کو لگتا ہے کہ ہمیں مریم کی مثال کو اپنی زندگی میں عملی طور پر لینا چاہیے؟ جی ہاں ضرور!مریم کی مسیح کے لیے محبت ہمیں شلومیت کی یاد دلاتی ہے۔غزل الغزلات ۳:۴،ہمارے اندر کتنی زیادہ تڑپ ہے یسوع مسیح کو جاننے کی اُس کے پاس بیٹھنے کی،اور اُس کی خدمت کرنے کی۔یاد رکھیں کہ ہم مسیح کی خوشبو ہیں لوگ ہم سے ملتے ہیں اور ہمارے خداوند سے ملتے ہیں ہمیں مل کر لوگ خداوند یسوع مسیح کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ہم خداوند یسوع مسیح کے شاگرد ہیں۔یہوداہ کی طرح نہ بنیں جس کا دل خداوند یسوع مسیح کے نہیں تھا اسی لیے اُس خوبصورت مہک میں بھی اُسے اعتراض کی بات نظر آ گئی۔اس لیے یسوع مسیح کے ساتھ تعلق بنانے کا فیصلہ کریں،کسی بھی انسان کی زندگی کا یہ سب سے اہم فیصلہ ہے کیونکہ اس فیصلے کے ساتھ انسان کی ابدیت جُڑی ہے۔مسیح کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی،اور مسیح کے بغیر ہمیشہ کی ہلاکت۔خداوند ہم سب کو ایسا فضل دے کہ ہم اپنے منجی خداوند یسوع مسیح ہی کا چناؤ کریں،اُس نے ہمارے لیے جان دی،ہم کیا کچھ دینے کے لیے تیار ہیں۔قائم رہیں۔آمین